روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 6 مارچ2006ء 5 صفر 1427 ہجری 6 امان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 49

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آج جو 2/اپریل 1893ء مطابق 14 ماہ رمضان 1310ھ ہے صبح کے وقت تھوڑی سی غنودگی کی حالت میں میں نے دیکھا کہ میں ایک وسیع مکان میں بیٹھا ہوا ہوں اور چند دوست بھی میرے پاس موجود ہیں۔ اتنے میں ایک شخص قوی ہیکل مہیب شکل گویا اس کے چہرہ پر سے خون ٹپکتا ہے میرے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا۔ میں نے نظر اٹھا کر دیکھا تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ ایک نئی خلقت اور شمائل کا شخص ہے گویا انسان نہیں ملائک شداد غلاظ میں سے ہے۔ اور اس کی ہیبت دلوں پر طاری تھی۔ اور میں اس کو دیکھتا ہی تھا کہ اس نے مجھ سے پوچھا کہ ''لیکھرام کہاں ہے'' اور ایک اور شخص کا نام لیا کہ وہ کہاں ہے؟ تب میں نے اس وقت سمجھا کہ یہ شخص لیکھرام اور اس دوسرے شخص کی سزا دہی کے لئے مامور کیا گیا ہے۔ مگر مجھے معلوم نہیں رہا کہ وہ دوسرا شخص کون ہے۔ ہاں یہ یقینی طور پر یاد رہا ہے کہ وہ دوسرا شخص انہیں چند آدمیوں سے تھا جن کی نسبت میں اشتہار دے چکا ہوں۔ اور یہ یکشنبہ کا دن اور 4 بجے صبح کا وقت تھا۔

(سراج منیر۔ روحانی خزائن جلد 12ص19)

پیشگوئی کی تشریح میں بار بار تفہیم الٰہی سے لکھا گیا تھا کہ وہ ہیبت ناک طور پر ظہور میں آئے گی اور نیز یہ کہ لیکھرام کی موت کسی بیماری سے نہیں ہوگی بلکہ خدا ایسے کو اس پر مسلط کرے گا جس کی آنکھوں سے خون ٹپکتا ہوگا (۔) الہام کی عبارت یہ ہے (۔) تو اس نشان کے دن کو جو عید کی مانند ہے پہچان لے گا اور عید اس نشان کے دن سے بہت قریب ہوگی۔ یہ خدا نے خبر دی ہے کہ عید کا دن قتل کے دن کے ساتھ ملا ہوا ہو گا۔ اور ایسا ہی ہوا۔ عید جمعہ کو ہوئی اور شنبہ کو جو شوال 1314ھ کی دوسری تاریخ تھی لیکھرام قتل ہو گیا۔

سو اس تمام پیشگوئی کا ماحصل یہ ہے کہ یہ ایک ہیبت ناک واقعہ ہوگا جو چھ سال کے اندر وقوع میں آئے گا۔ اور وہ دن عید کے دن سے ملا ہوا ہوگا۔ یعنی دوسری شوال کی ہوگی۔

اب سوچو کیا یہ انسان کا کام ہے کہ تاریخ بتلائی گئی۔ دن بتلایا گیا۔ سبب موت بتلایا گیا۔ اور اس حادثہ کا وقوعہ ہیبت ناک طرز سے ظہور میں آنا بتلایا گیا۔ اس کا تمام نقشہ برکات الدعا کے مضمون میں کھینچ کر دکھلایا گیا۔ کیا یہ کسی منصوبہ باز کا کام ہوسکتا ہے کہ چھ برس پہلے ایسے صریح نشانوں کے ساتھ خبر دے دے اور وہ خبر پوری ہو جائے۔ توریت گواہی دیتی ہے کہ جھوٹے نبی کی پیشگوئی کبھی پوری نہیں ہوسکتی۔ خدا اس کے مقابل پر کھڑا ہو جاتا ہے تا دنیا تباہ نہ ہو جیسا کہ لیکھرام نے بھی ایک دنیوی چالاکی سے انہیں دنوں میں میری نسبت یہ اشتہار دیا تھا کہ تم تین برس کے عرصہ تک مر جاؤ گے۔ پس کیوں وہ کسی قاتل سے سازش نہ کر سکا تا اس کی بات پوری ہوتی۔

(سراج منیر۔ روحانی خزائن جلد12ص 24)

تاریخی برچھی

جنگ بدر میں لشکر کفار میں عبیدہ بن سعید بن عاص اسلحہ سے لیس ہو کر آیا۔ اس کی آنکھوں کے سوا کچھ نظر نہ آتا تھا۔ اس نے فخریہ نعرے لگائے تو حضرت زبیر بن عوامؓ نے اس کی آنکھ پر برچھی ماری جس سے وہ ہلاک ہو گیا۔ یہ برچھی اتنی زور سے لگی کہ نکالتے ہوئے ٹیڑھی ہو گئی تھی۔ یہ برچھی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لے لی۔ رسول کریمؐ کی وفات کے بعد حضرت ابوبکرؓ اور پھر حضرت عمرؓ اور پھر حضرت عثمانؓ نے لے لی۔ ان کی شہادت کے بعد حضرت علیؓ کی اولاد میں آ گئی اور پھر حضرت زبیرؓ کے بیٹے حضرت عبداللہؓ نے لے لی۔ جو ان کی شہادت تک ان کے پاس رہی۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب شہود الملائکۃ بدر حدیث نمبر 3696)

خدا کے دفتر میں سابقین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''پس وہ لوگ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے۔'' (الوصیت)

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات گندم کھاتہ نمبر 225-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

راضی بہ رضا

مٹ پایا نہ قسمت کا لکھا اب کے برس بھی
ان ہاتھوں کو بوسا نہ دیا اب کے برس بھی

سو میل پہ بیٹھے تھے کوئی دور نہیں تھے
پر اذنِ حضوری نہ ملا اب کے برس بھی

کوشش بھی کی منت بھی بہت کرتے رہے ہم
افسوس کہ ویزہ نہ لگا اب کے برس بھی

رخنہ بھی نہ تھا عہد ارادت میں ذرا سا
اندر کو ٹوٹا تھا بڑا اب کے برس بھی

زخموں پہ لگاتے ہیں نئے زخم یہ کہہ کر
واں یہ بھی ہوا وہ بھی ہوا اب کے برس بھی

مانگی تھیں دعائیں تو بہت پچھلے برس بھی
اٹھے ہی رہے دست دعا اب کے برس بھی

ہم ہجر کے ماروں پہ رہا جبس کا موسم
چلتی رہی گو باد صبا اب کے برس بھی

شکوہ نہ شکایت ہے کسی سے ہمیں قدسیؔ
رہنا پڑا راضی بہ رضا اب کے برس بھی

عبدالکریم قدسیؔ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم احمد طاہر مرزا صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 26 فروری 2006ء کو خاکسار کے بیٹے عزیزم فائز احمد مرزا صاحب واقف نو کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ بچے نے محض اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے ساڑھے سات سال کی عمر میں ناظرہ قرآن کریم کا دور مکمل کرلیا ہے۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم مرزا ممتاز احمد صاحب تھے۔ بعد ازاں مکرم مغفور احمد صاحب قمر مربی سلسلہ نے عزیز سے قرآن کریم کے بعض حصے سنے اور دعا کروائی۔ عزیزہ فائزہ احمد، مکرم ملک احسان اللہ صاحب مرحوم سابق مربی افریقہ کا نواسہ اور مکرم مرزا بشیر احمد صاحب مرحوم آف بدوملہی کا پوتا ہے۔ احباب سے کرام سے استدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو حسنات دارین سے نوازے اور علوم قرآن کریم میں ترقیات سے نوازتا چلا جائے۔

نکاح

❁ مکرم عبدالحفیظ خان صاحب سیکرٹری مال دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری نواسی مکرمہ فرزانہ نثار صاحبہ بنت مکرم نثار احمد خان صاحب مرحوم مربی سلسلہ بیوت الحمد کالونی ربوہ کا نکاح مکرم عبدالقدیر خان صاحب ولد مکرم عبدالمجید خان صاحب گلشن پارک مغل پورہ لاہور کے ساتھ مبلغ -/60000 روپے حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے مورخہ 19 فروری 2006ء کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں پڑھایا۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ مکرمہ فرزانہ نثار صاحبہ مکرم عبدالقدیر خان سابق سیکرٹری مال فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور ولد مکرم عبدالرحیم خان صاحب سابق صدر خوشاب کی پوتی ہیں۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم ڈاکٹر عبدالہادی دستگیر سوسائٹی کراچی لکھتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم چوہدری عبدالرشید انور صاحب صدر حلقہ دستگیر سوسائٹی کراچی بقضائے الٰہی مورخہ 9 فروری 2006ء کو کراچی میں وفات پا گئے۔ متوفی موصی تھے۔ جنازہ ربوہ لایا گیا اور بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی جس میں کثیر احباب جماعت نے شرکت فرمائی تدفین کے بعد محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت میاں پیر محمد صاحب کے پوتے تھے۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحوم کی مغفرت اور درجات کی بلندی اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرم ملک منو راحمد صاحب جاوید نائب ناظر دارالضیافت تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے داماد مکرم منور احمد خان صاحب کے والد مکرم سخاوت حسین خان صاحب شاہجہانپوری دل کی تکلیف اور پیشاب کی بندش کی وجہ سے بیمار ہیں فضل عمر ہسپتال سے اب الائیڈ ہسپتال فیصل آباد شفٹ کیا گیا ہے حالت میں پہلے سے کچھ بہتری آئی ہے۔ احباب کرام سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم محمد اسحٰق صاحب کارکن خلافت لائبریری ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی خالہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں اور اب علاج کیلئے فیصل آباد کے الائیڈ ہسپتال میں داخل ہیں اور ان کا آپریشن متوقع ہے احباب سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

❁ مکرم ملک بشیر احمد اعوان صاحب (ریٹائرڈ) انسپکٹر وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا راٹھور ہسپتال فیصل آباد میں 30 جنوری 2006 کو پراسٹیٹ کا آپریشن ہوا تھا لیکن بعد میں کچھ پیچیدگیوں کی وجہ سے تکلیف بڑھ گئی تو 15 فروری سے فضل عمر ہسپتال میں ہفتہ بھر علاج کروایا جس کے بعد اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے حالت میں کافی بہتری آئی۔ 21 فروری کو ہسپتال سے گھر آ گیا ہوں۔ میں ان سب احباب کا دلی شکر گزار ہوں جنہوں نے اس عاجز کو اپنی شبانہ روز دعاؤں میں یاد رکھا۔ اللہ تعالیٰ سب کو احسن جزا عطا فرمائے۔ آمین گو تکلیف میں اللہ کے فضل سے کافی افاقہ ہے تاہم ابھی بھی پیچیدگیاں باقی ہیں اس لئے احباب جماعت کی خدمت میں شفائے کاملہ وعاجلہ کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم عبدالسلام بنگوی صاحب آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ امۃ اللہ قمر صاحبہ کینسر کے مرض میں مبتلا ہیں انمول ہسپتال لاہور میں علاج ہو رہا ہے۔ نیز ان کی چھوٹی بیٹی عمر 13 سال کا 2 فروری کو اپنڈکس کا آپریشن ہوا تھا۔ ابھی تک بخار نہیں اتر رہا۔ احباب جماعت سے دونوں کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا تحریک وقف عارضی سے متعلق پہلا تفصیلی اور پر معارف خطبہ جمعہ فرمودہ 18 مارچ 1966ء

احباب جماعت سال میں دو سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ خدمت دین کے لئے وقف کریں

انہیں مختلف تربیتی کاموں کے لئے جماعتوں میں بھجوایا جائے گا، یہ بڑا اہم اور ضروری کام ہے اس کی طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے

گزشتہ رات بارہ ساڑھے بارہ بجے تک مجھے یہ توفیق ملی کہ میں دوستوں کے خطوط پڑھوں اور اس کے ساتھ ساتھ لکھنے والوں کے لئے دعا بھی کروں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ توفیق بھی عطا کی کہ میں اپنی کمزوری ناتوانی اور بے مائیگی کا اعتراف کرتے ہوئے اس سے طاقت مانگوں۔ ہمت طلب کروں اور توفیق چاہوں تا اس نے جو ذمہ داریاں مجھ پر ڈالی ہیں۔ انہیں صحیح رنگ میں اور احسن طریق پر پورا کر سکوں پھر میں نے جماعت کی ترقی اور احباب جماعت کے لئے بھی دعا کی بہت توفیق پائی صبح جب میری آنکھ کھلی تو میری زبان پر یہ فقرہ تھا کہ

اینا دیواں گا کہ تو رج جاویں گا

چونکہ گزشتہ رات کے پچھلے حصہ میں میں نے اپنے لئے بھی دعا کی تھی اور جماعت کے لئے دینی اور روحانی حسنات کے لئے پھر خلیفہ وقت کی سیری تو اس وقت ہوسکتی ہے۔ جب جماعت بھی سیر ہو۔ اس لئے میں نے سمجھا کہ اس فقرہ میں جماعت کے لئے بھی بڑی بشارت پائی جاتی ہے۔ سو میں نے یہ فقرہ دوستوں کو بھی سنا دیا ہے۔ تا وہ اسے سن کر خوش بھی ہوں۔ ان کے دل حمد سے بھی بھر جائیں اور انہیں یہ بھی احساس ہو جائے کہ انہیں اس رب سے جو ان سے اتنا پیار کرتا ہے کتنا پیار کرنا چاہئے (۔)

اس وقت میں دوستوں کی خدمت میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ خلیفہ وقت کا سرمایہ اور خزانہ وہ مال ہی نہیں ہوا کرتا جو قومی خزانہ میں موجود ہو بلکہ اللہ تعالیٰ احباب جماعت کے دلوں میں خلیفہ وقت کے لئے جو محبت اور اخلاص کا جذبہ اور تعاون کی روح پیدا کرتا ہے۔ وہی خلیفہ وقت کا خزانہ ہوتا ہے اور اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنا دیا ہے کہ میں وہ الفاظ نہیں پاتا جن سے میں اس کا شکریہ ادا کرسکوں ۔ لیکن جہاں احباب جماعت مالی قربانیوں میں دن بدن آگے بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ وہاں انہیں اپنے اوقات کی قربانی کی طرف بھی زیادہ متوجہ ہونا چاہئے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جماعت کا ایک حصہ اس وقت بھی وقت کی قربانی میں قابل رشک مقام پر کھڑا ہے۔ میں نے خود باہر کی جماعتوں میں دیکھا ہے کہ بعض جماعتوں کے عہدیداران اپنے مختلف دنیوی کاموں سے فارغ ہونے کے بعد دو دو تین تین بلکہ بعض دفعہ پانچ پانچ چھ چھ گھنٹے روزانہ جماعتی کاموں کے لئے دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا کرے۔ لیکن کسی مقام پر کھڑے ہو جانے سے کسی مذہبی اور روحانی سلسلہ کی تسلی نہیں ہوتی مومن کا دل ہر وقت یہی چاہتا ہے کہ میں ایک دم کے لئے بھی کھڑا نہ ہوں۔ بلکہ آگے ہی آگے بڑھتا چلا جاؤں پھر جماعت کا ایک حصہ ایسا بھی تو ہے جو وقت کی قربانی کی طرف زیادہ متوجہ نہیں۔ غرض وقت کی قربانی کی طرف زیادہ توجہ کی ضرورت ہے اور اس کے لئے **میں جماعت میں یہ تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقت کریں۔ اور انہیں جماعت کے مختلف کاموں کے لئے جس جس جگہ بھجوایا جائے۔ وہاں وہ اپنے خرچ پر جائیں۔ اور ان کے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر عرصہ انہیں وہاں رکھا جائے اپنے خرچ پر رہیں۔ اور جو کام ان کے سپرد کیا جائے انہیں بجالانے کی پوری کوشش کریں۔** میں جانتا ہوں کہ بعض دوست مالی لحاظ سے زیادہ لمبا سفر کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اس لئے جو دوست دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ میری اس تحریک کے نتیجہ میں وقف کریں وہ ساتھ ہی یہ بھی لکھ دیں کہ ہم مثلاً سو میل تک اپنے خرچ پر سفر کرنے کے قابل ہیں۔ یا دو سو میل یا چار سو میل یا پانچ سو میل اپنے خرچ پر سفر کر سکتے ہیں بہر حال جس قدر بھی ان کی مالی استطاعت ہو۔ وہ ذکر کردیں۔ تا انہیں اس کے مطابق مناسب جگہوں پر بھجوایا جاسکے بڑے بڑے کام جوان دوستوں کو کرنے پڑیں گے۔ ان میں سے ایک تو قرآن کریم ناظرہ پڑھنے اور قرآن کریم باترجمہ پڑھنے کی جو مہم جماعت میں جاری کی گئی ہے۔ اس کی انہیں نگرانی کرنا ہوگی۔ اور اسے منظّم کرنا ہوگا۔ دوسرے بہت سی جماعتوں کے متعلق ایسی شکایتیں بھی آتی رہتی ہیں کہ ان میں بعض دوست ایمانی لحاظ سے یا جماعتی کاموں کے لحاظ سے اتنے چست نہیں جتنا ایک احمدی کو ہونا چاہئے ان دوستوں سے ایسے احباب کی اصلاح اور تربیت کا کام بھی لیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ وہ ایسی جماعتوں کے سست اور غافل افراد کو چست کرنے کی کوشش کریں میں سمجھتا ہوں کہ اچھا احمدی ہونے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اچھا شہری بھی ہو لیکن بہت سے دوست چھوٹی چھوٹی باتوں پر آپس میں جھگڑتے اور لڑتے رہتے ہیں اور یہ بات ایک احمدی کے لئے کسی صورت میں بھی مناسب نہیں۔ جب یہ جھگڑے اور لڑائیاں لمبی ہو جاتی ہیں تو جماعت میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ پس جن دوستوں کو اللہ تعالیٰ دو ہفتے سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ میری اس تحریک پر وقف کرنے کی توفیق دے انہیں ان باتوں کی طرف بھی توجہ دینا ہو گی۔ اور جماعت کے دوستوں کے باہمی جھگڑوں کو نپٹانے کی ہر ممکن کوشش کرنا ہوگی باہر سے جب دوست کسی جماعت میں جائیں گے تو طبعی طور پر وہاں کے مقامی احمدی خیال کریں گے کہ ہماری غفلتوں اور کوتاہیوں کی وجہ سے ہمیں ایک ایسے دوست کے سامنے شرمندہ ہونا پڑا ہے جو ہماری مقامی جماعت سے تعلق نہیں رکھتا بلکہ دور کے علاقہ سے ہمارے پاس آیا ہے اور اس طرح ایک فضا صلح کی پیدا ہو جائے گی۔

پھر بہت سے کام ایسے ہیں جو ایک طرف جماعتی ترقی کا باعث بن سکتے ہیں۔ تو دوسری طرف حکومت وقت کے ساتھ تعاون کا بھی ایک ذریعہ ہوتے ہیں۔ مثلاً آج کل پاکستان کی حکومت زرعی پیداوار بڑھانے کی طرف متوجہ کر رہی ہے۔ تا ہمیں باہر سے غلہ نہ منگوانا پڑے اور ہم اپنے پاؤں پر کھڑے ہوسکیں۔ پس ایسے دوست جو زراعت کے ان مسائل کا علم رکھتے ہوں، یا وہ ان سے واقفیت حاصل کرلیں اور پھر وہ اپنا وقت بھی وقف کریں وہ جن جگہوں پر جائیں گے وہاں زمینداروں کو یہ بھی ترغیب دیں گے کہ وہ زیادہ سے زیادہ غلہ پیدا کریں اور انہیں بتائیں گے کہ وہ اپنی زمینوں سے زیادہ پیداوار کس طرح حاصل کر سکتے ہیں۔ اس طرح حکومت وقت کے ساتھ تعاون بھی ہو جائے گا اور جماعتی ترقی کے سامان بھی ہو جائیں گے۔ کیونکہ جتنا مال اللہ تعالیٰ جماعت کو عطا کرے گا اتنا ہی زیادہ وہ بڑھ چڑھ کر مالی قربانیاں کرنیکی توفیق پائے گی۔ غرض اس قسم کے کام ان دوستوں سے لئے جائیں گے جو میری اس تحریک پر اپنے اوقات وقف کریں گے۔ دوست جلد اس طرف متوجہ ہوں اور اپنے اوقات وقف کریں میں چاہتا ہوں کہ آئندہ مئی کے مہینہ سے یہ کام شروع کر دیا جائے۔

جو دوست گورنمنٹ یا کسی اور ادارہ کے ملازم ہیں ان کو سال میں کچھ عرصہ کی رخصتوں کا حق ہوتا ہے وہ اپنی یہ رخصتیں اپنے لئے یا اپنوں کے لئے لینے کی بجائے اپنے رب کے لئے حاصل کریں اور انہیں اس منصوبہ کے ماتحت خرچ کریں۔ اسی طرح کالجوں کے پروفیسر اور لیکچرار سکولوں کے اساتذہ کالجوں کے سمجھدار طلباء بھی اپنی رخصتوں کے ایام اس منصوبہ کے ماتحت کام کرنے کے لئے پیش کریں۔ سکولوں کے بعض طلباء بھی اس قسم کے بعض کام کر سکتے ہیں۔ کیونکہ سکولوں کے بعض طلباء ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی صحت اور عمر کے لحاظ سے اس قابل ہوتے ہیں کہ اس قسم کی ذمہ داریاں ادا کرسکیں۔

ان کو بھی اپنے نام اس تحریک کے سلسلہ میں پیش کر دینے چاہئیں۔ بشرطیکہ وہ اپنا خرچ برداشت کر سکتے ہیں کیونکہ میں اس سکیم کے نتیجہ میں جماعت پر کوئی مالی بار نہیں ڈالنا چاہتا۔ غرض جو دوست اپنے خرچ پر کام کر سکتے ہوں اور جنہیں اللہ تعالیٰ اپنے خرچ پر کام کرنے کی توفیق عطا کرے۔ ان کو اس منصوبہ میں رضا کارانہ خدمات کے لئے اپنے نام پیش کر دینے چاہئیں۔ یہ کام بڑا اہم اور ضروری ہے اور اس کی طرف جلد توجہ کی ضرورت ہے کیونکہ بہت سی جماعتیں ایسی ہیں جن میں یا مجھے یوں کہنا چاہئے کہ ان کے ایک حصہ میں ایک حد تک کمزوری پیدا ہوگئی ہے اور اس کمزوری کو دور کرنا اور جلد سے جلد دور کرنا ہمارا پہلا فرض ہے۔ اگر ہم (۔) کے ذریعہ نئے احمدی تو پیدا کرتے چلے جائیں۔ لیکن تربیت میں بے توجہی کے نتیجہ میں پہلے احمدیوں یا نئی احمدی نسل کو کمزور ہونے دیں۔ تو ہماری طاقت اتنی نہیں بڑھ سکتی جتنی اس صورت میں بڑھ سکتی ہے کہ پیدائشی احمدی پرانے اور نو احمدی بھی اپنے اخلاص میں ایک اعلیٰ اور بلند مقام پر فائز ہوں۔ پھر ہماری یہ کوشش ہو کہ وہ لوگ جو صداقت سے محروم ہیں ان تک صداقت پہنچے۔ اور ہم دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں کو اس صداقت کو قبول کرنے کی توفیق عطا کرے۔ غرض جو منصوبہ میں نے اس وقت جماعت کے سامنے بڑے مختصر الفاظ میں پیش کیا ہے۔ وہ تربیتی میدان کا منصوبہ ہے ہمیں اس پر عمل کر کے سب جماعتوں اور سارے احمدیوں کو تدبیر اور دعا کے ذریعہ سے چست کرنے کی کوشش کرنا چاہئے۔ وما التوفیق الا باللّٰہ۔

(الفضل 23 مارچ 1966ء)

محمد سلطان ظفر صاحب

بچوں کو ہر قسم کے تربیتی مسائل سے محفوظ رکھنے کیلئے

تحریکِ وقفِ نو کے تقاضے پورے کریں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم ہرگز نیکی کو پا نہیں سکو گے یہاں تک کہ تم اُن چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو۔ اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو تو یقیناً اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

(سورہ آلِ عمران آیت 93)

آج کے دور میں قربانی کا جذبہ حقیقی رنگ میں صرف جماعت احمدیہ نے اپنائے ہوئے ہے۔ حضرت مسیح موعود، ان کے رفقاء، خلفائے احمدیت اور ان کے غلاموں کی زندگیاں عظیم الشان قربانیوں کا مرقع ہیں۔ جن کی وجہ سے آج دنیا کے کروڑوں نفوس حقیقی دین کا پھل کھا رہے ہیں۔

مقصد جتنا اعلیٰ اور عظیم ہو اس کے لئے محنت اور قربانی بھی اسی قدر زیادہ کرنا پڑتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے احمدیت کے لئے جو ترقیات مقدر کی ہیں، اُن کو حاصل کرنے کے لئے ہماری قربانیوں کا معیار بھی بلند پایہ ہونا ضروری ہے۔ اسی ضرورت کو پیش نظر رکھتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 3 اپریل 1987ء کو ایک عظیم الشان تحریک کی بنیاد رکھی جس کا نام تحریک وقف نو ہے۔ حضور نے تحریک پیش کرنے سے پہلے انتہائی عارفانہ اور ایمان افروز انداز میں حضرت محمد ﷺ کی پاک سیرت کے اس پہلو سے روشناس کروایا جو آپ ﷺ کی عظیم قربانیوں سے تعلق رکھتا ہے۔ اور ہمیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں کرنا سکھلاتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:

"پس اس رنگ میں آپ اگلی صدی میں خدا کے حضور جو تحفے بھیجنے والے ہیں یا مسلسل بھیج رہے ہیں، مسلسل احمدی اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ بے شمار چندے دے رہے ہیں۔ مالی قربانیاں کر رہے ہیں، وقت کی قربانیاں کر رہے ہیں۔ واقفین زندگی ہیں۔ ایک تحفہ جو مستقبل کا تحفہ ہے وہ باقی رہ گیا تھا۔ مجھے خدا نے یہ توجہ دلائی کہ میں آپ کو بتادوں کہ آئندہ دو سال کے اندر یہ عہد کرلیں جس کو بھی جو اولاد نصیب ہوگی وہ خدا کے حضور پیش کردے اور اگر آج کچھ مائیں حاملہ ہیں تو وہ بھی اس تحریک میں اگر پہلے شامل نہیں ہو سکی تھیں... تو اب ہو جائیں۔"

(خطبہ جمعہ 3 اپریل 1987ء بمقام بیت فضل، لندن)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ہمیں یہ بات بھی بڑے واضح الفاظ میں، مثالوں سے سمجھائی کہ اولاد کی قربانی، درحقیقت مال اور جان کی قربانی سے بڑھ کر ہے۔ آپ نے فرمایا:

"... ہمایوں کے متعلق بھی بابر نے جب یہ سوچا کہ ہمایوں کی زندگی بچانے کے لئے میں خدا کے سامنے اپنی کوئی پیاری چیز پیش کروں تو کہتے ہیں کہ بابر اس کے گرد گھومتا رہا، اس نے سوچا کہ میں یہ ہیرا جو مجھے بہت پیارا ہے دے دوں۔ پھر خیال آیا کہ ہیرا کیا چیز ہے میں یہ دے دوں۔ پھر خیال آیا کہ پوری سلطنت مجھے بہت پیاری ہے میں پوری سلطنت دے دیتا ہوں اور پھر سوچتا رہا۔ پھر آخر اس کو خیال آیا۔ اس کے نفس نے اس کو بتایا کہ تجھے تو اپنی جان سب سے زیادہ پیاری۔ اس وقت اس نے یہ عہد کیا اور خدا سے دعا کی کہ اے خدا واقعی اب میں سمجھ گیا ہوں کہ مجھے سب سے زیادہ پیاری چیز میری جان ہے۔ اے خدا! تو میری جان لے لے اور میرے بیٹے کی جان بچالے۔ تاریخ میں لکھا ہے کہ واقعتاً اس وقت کے بعد سے پھر ہمایوں کی صحت سدھرنے لگی اور بابر کی صحت بگڑنے لگی۔"

(خطبہ جمعہ 3 اپریل 1987ء، بمقام بیت فضل، لندن)

ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے تحریک وقف نو کے بارہ میں پانچ خطبہ ہائے جمعہ مندرجہ ذیل تاریخوں کو ارشاد فرمائے۔

1۔ 3 اپریل 1987ء
2۔ 10 فروری 1989ء
3۔ 17 فروری 1989ء
4۔ 8 ستمبر 1989ء
5۔ یکم دسمبر 1989ء

نیز ہمارے پیارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27 جون 2003ء اور 18 جون 2004ء کو واقفین نو کے بارہ میں خطبات جمعہ ارشاد فرمائے۔

تحریک وقف نو کی روح کو صحیح معنوں میں سمجھنے اور اس کے بارہ میں جامع ہدایات حاصل کرنے کے لئے مندرجہ بالا خطبات سننا، پڑھنا اور سمجھنا از حد ضروری ہے۔

ان خطبات میں ہمارے پیارے خلفاء نے واقفین نو کی آئندہ زندگی کے ہر پہلو کا کما حقہ احاطہ کیا ہے اور ہمیں ان تمام ہدایات سے نوازا ہے جن کی ہمیں مستقبل قریب و بعید میں ضرورت پیش آسکتی ہے۔ یہ خطبات واقفین وغیر واقفین بچوں کے لئے یکساں مشعل راہ ہیں۔ ہمارے پیارے خلفاء نے اپنے خطبات میں، واقفین نو بچوں اور بچیوں کی تعلیم و تربیت ان کے مستقبل کے بعض ایسے پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے جن کو ایک عام انسان معمولی خیال کرتا ہے اور زیادہ توجہ نہیں دیتا۔

اس سے بڑھ کر کیا خوش قسمتی ہو سکتی ہے کہ تمام دنیا کے واقفین نو کی تعلیم و تربیت، خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بذات خود فرماتے ہیں۔ گلشن وقف نو اور بوستانِ وقفِ نو کے ناموں سے تیار ہونے والے پروگراموں میں حضور بنفس نفیس رونق افروز ہو کر بچوں میں علم و معرفت کے خزائن لٹاتے ہیں۔ یہ پروگرام TV پر ایم ٹی اے انٹرنیشنل اور کمپیوٹر پر جماعتی ویب سائٹ کے ذریعہ، دنیا کے ہر ملک میں باقاعدگی سے دیکھے جاسکتے ہیں۔

ایک بچے کی قربانی بھی نسلوں کے سنوارنے کا باعث بن سکتی ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت حکیم مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل کا واقعہ انتہائی ایمان افروز اور مشعل راہ ہے۔

"... ابھی آپ (حضرت حکیم مولوی نورالدین، خلیفۃ المسیح الاول) ریاست جموں و کشمیر میں تشریف نہیں لے گئے تھے بلکہ بھیرہ ہی میں قیام تھا۔ غالباً 1872ء کی بات ہے کیونکہ روم اور روس میں جنگ ہو رہی تھی اور ہندوستان میں ہر روز خبریں مشہور ہوا کرتی تھیں کہ آج اس قدر آدمی مارے گئے اور آج اس قدر مارے گئے۔ آپ کا گھر ماشاء اللہ سات بھائیوں اور دو بہنوں سے بھرا ہوا تھا اور سوائے آپ کے سارے ہی شادی شدہ تھے۔ آپ نے اپنی والدہ محترمہ سے کہا کہ اماں جی! دیکھئے ہمارے گھر میں ہر طرح امن و امان ہے اور کوئی فکر نہیں۔ آپ اپنی اولاد میں سے ایک بیٹے کو یعنی مجھ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دیجئے۔ یہ سن کر آپ کی والدہ نے فرمایا کہ "میرے سامنے بھلا یہ کیسے ہو سکتا ہے۔" آپ فرماتے ہیں:

"میں خاموش ہو رہا۔ اب سنو! تھوڑے ہی دنوں کے بعد ہمارے بھائی مرنے شروع ہوئے۔ جو مرتا اس کی بیوی جو اس کے ہاتھ آتا لے کر گھر سے نکل جاتی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ یہ باقی بھائی قبضہ کرلیں گے اور اسباب میرے قبضہ میں نہ رہے گا۔ رفتہ رفتہ سب مرگئے اور سارا گھر خالی ہو گیا۔ (اس کے بعد) جبکہ میرا تعلق ریاست جموں سے تھا۔ میں ایک دفعہ گرمیوں کے موسم میں اپنے مکان پر آیا۔ وہاں میں اس جگہ جو ہمارے مشترکہ خزانہ کی کوٹھڑی گھر کی عام نشست گاہ کے قریب تھی، دوپہر کے وقت سو رہا تھا۔ میری والدہ قریب کے کمرہ میں آئیں۔ انہوں نے اس قدر زور سے اناللہ...... پڑھا کہ میری آنکھ کھل گئی۔ میں نے ان سے کہا کہ صبر کے کلمہ کو تو اس قدر بے صبری کے ساتھ نہیں کہنا چاہئے۔ پھر میں نے اُن سے کہا کہ آپ کو معلوم ہے کہ یہ تمام گھر اب ویران اور خالی کیوں پڑا ہے؟ کہا کہ ہاں۔ مجھ کو وہ تیری اس روز کی بات خوب یاد ہے۔ اسی کا یہ اثر ہے کہ مجھ کو ہر ایک بیٹے کی موت کے وقت وہ بات یاد آتی رہی ہے۔ پھر میں نے کہا کہ اور بھی کچھ سمجھ میں آیا؟ کہا کہ ہاں میں جانتی ہوں کہ میرا دم تیرے سامنے نہ نکلے گا بلکہ میں اس وقت مروں گی جبکہ تو یہاں نہ ہوگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور قاضی امیر حسین نے اس وقت موجود تھے، کفن دفن کا کام انجام دیا۔ میں اس وقت جموں میں تھا۔ اس کا سبب یہ تھا کہ انہوں نے چاہا تھا کہ نورالدین کفن دفن میں شریک ہو اور ہم اس کے سامنے فوت ہوں گے۔"

(حیاتِ نور مؤلفہ حضرت عبدالقادر سابق سوداگرمل صفحہ 99 سن اشاعت 2003ء)

مندرجہ بالا واقعہ تحریر کرنے کے بعد کتاب 'حیاتِ نور' کے مؤلف حضرت عبدالقادر کتاب کے اسی صفحہ پر اپنے نوٹ میں لکھتے ہیں۔

اس واقعہ سے جماعت کے دوست اگر چاہیں تو بہت فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ اولاد بے شک ہر شخص کو عزیز ہوتی ہے لیکن اولاد کی زندگی اور موت کا سلسلہ اللہ تعالیٰ نے اپنے قبضہ میں رکھا ہے۔ پھر کون جانتا ہے کہ اس کی اولاد نیک ہو کر اس کے نام کو روشن کرے گی۔ یا بد ہو کر اس کے خاندان کو بدنام کردے گی۔ اس لئے ومما رزقنھم ینفقون کی تعلیم کے مطابق ہر شخص کو چاہئے کہ اپنی اولاد کو بھی عطایات الٰہیہ میں سے سمجھ کر اپنے کسی نہ کسی بچہ کو فی سبیل اللہ وقف کرے اور پھر دیکھے کہ وہ کس قدر انعامات الٰہیہ میں سے حصہ پاتا ہے۔ دیکھ لیجئے، حضرت خلیفۃ المسیح نے اپنے آپ کو وقف کرکے جناب الٰہی سے کس قدر انعامات پائے۔ اگر آپ کی والدہ ماجدہ بھی خوشی کے ساتھ آپ کو وقف کرنے کے لئے تیار ہو جاتیں تو ہو سکتا تھا کہ اس قربانی کے بدلہ میں اپنی دوسری اولاد کو بھی اپنی آنکھوں کے سامنے سرسبز اور بابرگ و بار ہوتے دیکھتیں۔

اس واقعہ میں ان بچوں کے لئے بھی ایک قیمتی سبق موجود ہے جو کہا کرتے ہیں کہ ہم تو زندگی وقف کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن والدین اجازت نہیں دیتے۔ وہ اگر چاہیں تو حضرت مولوی صاحب کی زندگی سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ پھر یہ واقعہ ہمیں یہ بھی بتاتا ہے کہ جو لوگ کہا کرتے ہیں کہ اگر ہم اپنے بچہ کو وقف کردیں تو وہ کھائے گا کہاں سے اور پہنے گا کہاں سے؟ اس کے دوسرے بھائی تو دنیا میں عزت و آرام کی زندگی بسر کریں گے لیکن یہ واقف زندگی ان کو دیکھ دیکھ کر پیچ و تاب کھاتا رہے گا۔ لیکن ان کا یہ خدشہ بالکل موہوم ہے۔ حضرت کی زندگی کا ایک ایک واقعہ شاہد ہے کہ وہ جو اپنے آپ کو کامل طور پر خدا کے سپرد کر دیتے ہیں۔ خدا تعالیٰ خود ان کا متکفل ہو جاتا ہے۔"

تحریک وقف نو کوئی عام دنیاوی تحریک نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی عظیم تحریک ہے جو خدا کے حکم سے شروع کی گئی ہے اور جس کی نگرانی خلیفۃ المسیح کے ہاتھوں میں ہے۔ اس لئے ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ ان ننھے ننھے پودوں کی حفاظت اور تربیت کے دوران اپنے عمل، صبر اور دعاؤں سے اپنی قربانیوں کا معیار اتنا اعلیٰ کرنے پڑے گا، جو مالی قربانیوں کے معیار سے بھی بڑھ کر ہو اور جان کی قربانیوں کے معیار سے بھی بڑھ کر ہو۔ اسی صورت میں ہم یہ ثابت کر سکیں گے کہ بچوں کی قربانی جان و مال کی قربانی سے بڑھ کر ہے۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ 1987ء میں پیدا ہونے والے واقفین نو، ہماری آنکھوں کے سامنے

جوان ہورہے ہیں اور عملی زندگیوں میں قدم رکھ چکے ہیں۔ یقینی طور پر یہ بھی احمدیت کی سچائی اور الٰہی قدرت کا ایک نشان ہے کہ آج سے سترہ سال قبل، جب احمدیت قبول کرنے والوں کی تعداد اوسطاً ایک لاکھ سالانہ بھی نہ تھی تو خدا نے کروڑوں نئے احمدیوں کو سنبھالنے کے لئے ایسا بیج بویا جس کی فصل عین ضرورت کے وقت تیار ہو۔

تادمِ تحریر پچیس ہزار سے زائد مجاہدین، خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی سرکردگی میں، ایسی فوج میں شامل ہو چکے ہیں جس کے ہاتھ میں تلوار کی بجائے قرآنی دلائل ہیں۔

کہاوت ہے کہ بچوں کی تربیت ان کی پیدائش سے بھی اٹھارہ، بیس سال پہلے شروع ہو جاتی ہے۔ یعنی اگر ماں کی تربیت اعلیٰ ہوگی تو اس کے بچوں کی تربیت خود بخود ہو جائے گی۔ آج آٹھ ہزار سے زائد بچیاں اس بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ ان بچیوں کی تعلیم و تربیت جس اعلیٰ معیار سے ہو رہی ہے اس کی ادنیٰ مثال بھی پوری دنیا میں نظر نہیں آسکتی۔

یہاں یہ بات قابلِ توجہ ہے کہ احمدیت میں بچیوں کی تربیت اور تعلیم ایک نہایت اہم مقام رکھتی ہے۔ اس اہمیت کو ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے، ہمیں یوں روشناس کروایا ہے۔

”تجربہ میں یہ بات آچکی ہے کہ کئی ایسے احمدی خاندان جن کی آگے نسلیں احمدیت سے ہٹ گئیں صرف اسی وجہ سے کہ ان کی عورتیں دینی تعلیم سے بالکل لاعلم تھیں۔ اور جب مرد فوت ہوگئے تو آہستہ آہستہ وہ خاندان یا ان کی اولادیں پرے ہٹتے چلے گئے کیونکہ عورتوں کو دین کا کچھ علم ہی نہیں تھا، تو اس طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے۔ عورتوں کو بھی اور مردوں کو بھی اکٹھے ہو کر کوشش کرنی ہوگی تا کہ ہم اپنی اگلی نسل کو بچا سکیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح طور پر دین کا علم پیدا کرنے اور اگلی نسلوں میں قائم کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔“

(خطبہ جمعہ 18 جون 2004ء)

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

ترجمہ: اور جان لو کہ تمہارے اموال اور تمھاری اولاد محض ایک آزمائش ہیں اور یہ (بھی) کہ اللہ کے پاس ایک بہت بڑا اجر ہے۔

(سورہ الانفال آیت 29)

مندرجہ بالا آیت اس بات کی بھی دلیل ہے کہ بچوں کی تعلیم و تربیت ایک بارِ عظیم ہے۔ اور اس سے کماحقہ عہدہ برآء ہونا بہت زیادہ محنت، توجہ اور سب سے بڑھ کر دعاؤں کا متقاضی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی خوش خبری ہے کہ اگر ہم اس امتحان میں کامیاب ہو جائیں تو اس کا اجر بھی عظیم ہے۔

تحریک وقفِ نو ایسی تحریک ہے جو ہمارے بچوں کو ہر قسم کے تربیتی مسائل سے محفوظ رکھے گی۔ یہ تو نہیں کہا جاسکتا کہ ان پر شیطانی حملے نہیں ہوں گے، شاید عام بچوں سے زیادہ ہی ہوں لیکن یہ بات پورے وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ نقصان کا احتمال کم ترین ہوگا۔ انشاء اللہ

شامِ غزل

دوسرا کل پاکستان راجہ نذیر احمد ظفر میموریل مشاعرہ

مورخہ 18 فروری 2006ء کی ایک خوبصورت شام کو دفاتر انصاراللہ پاکستان کے سبزہ زار میں ”شامِ غزل“ کے عنوان سے کل پاکستان راجہ نذیر احمد ظفر میموریل مشاعرہ منعقد ہوا جس میں پاکستان بھر سے چیدہ چیدہ احمدی شعراء نے شرکت کی اور اپنی غزلیں پیش کر کے سامعین و حاضرین کو محظوظ کیا۔ اس محفل کے صدر، جماعت احمدیہ کے معروف اور صاحبِ طرز شاعر محترم چوہدری محمد علی صاحب تھے۔ اس مشاعرے کی کمپیرنگ اچھوتے انداز اور آواز کے مالک مکرم احمد مبارک صاحب آف کراچی نے سرانجام دی۔ مشاعرے کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم محمد اظہر منگلا صاحب نے کی۔ بعدازاں مکرم ھبۃ الرحیم صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ کلام

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدء الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا

نہایت خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا

اس محفل کے لئے تازہ پھولوں سے سٹیج نہایت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اور دبیز قالینوں سے آراستہ سٹیج پر شعراء کرام کے بیٹھنے کا انتظام تھا۔ اس مشاعرے کا تعارف مکرم قاسم مجوکہ صاحب نے کرایا جس میں انہوں نے بتایا کہ ہومیو ڈاکٹر مکرم راجہ نذیر احمد ظفر صاحب کی یاد میں یہ دوسرا کل پاکستان مشاعرہ ہے۔ اس کے بعد مکرم احمد مبارک صاحب نے مشاعرے کا آغاز اپنی خوبصورت غزل سے کیا جس کے چند اشعار اس طرح تھے۔

مری ہی عمر مرے ہاتھ سے نکلتی رہی
کہ جیسے بات کوئی بات سے نکلتی رہی
ذرا سی سانس جو اس زندگی کو تھی درکار
وہ آرزوئے ملاقات سے نکلتی رہی
ہمیشہ نعت مری حمد میں رہی موجود
ہمیشہ حمد مری نعت سے نکلتی رہی

ان کے بعد شعراء کرام نے اپنی غزلیں اپنے اپنے انداز میں سنائیں اور حاضرین محفل کو محظوظ کیا۔

سب سے آخر پر صدر محفل محترم چوہدری محمد علی صاحب نے اپنے منفرد انداز میں اپنی خوبصورت غزلیں پیش کیں۔ اس دوران مکرم احمد مبارک صاحب نے اپنی دلکش کمپیئرنگ سے محفل کو کشت زعفران بنائے رکھا۔

مشاعرہ کے دوران محترم راجہ نذیر احمد ظفر صاحب کی دو غزلیں مکرم ناصر ہاشمی صاحب اور حافظ عبدالحلیم صاحب نے ترنم سے سنائیں جن کے چند اشعار درج ذیل ہیں۔

تیرے حضور جو بھی گیا عجز سے گیا
کس کو ترے حضور ہے دعویٰ کمال کا
مسرور بن منصور کو سب جان جائیں گے
سب مان جائیں گے ہے جواں کیسا کام کا
جو چُن لیا امام نے ہم مطمئن ہوئے
اللہ کا انتخاب چناؤ امام کا

مختلف شعراء کی غزلوں میں سے انتخاب پیشِ خدمت ہے۔

بشارت محمود

تمہارے سامنے آنے کی بات کیا کرتا
میں آسمان ہلانے کی بات کیا کرتا
مرے وجود پہ زخموں کے تیر برسے ہیں
میں آرزوئیں جگانے کی بات کیا کرتا

افتخار احمد نسیم

کچھ اس سے کہا ہوتا کچھ اس سے سنا ہوتا
یہ بوجھ جو دل پر ہے یہ تو نہ رہا ہوتا
اک نعمت عظمیٰ تھا یہ درد جگر اپنا
اس دشمنِ جاں سے گر اے کاش ملا ہوتا

عطاءالعزیز عطا

اٹ وٹے دامینوں نہ ڈر ہوندا
جے کر میرا نہ شیشے دا گھر ہوندا

نورالجمیل نجمی

زخم فرقت سے جگمگاتا ہے
دل بہر طور مسکراتا ہے
ہجر کے جنگلوں سے کون آ کر
یاد کی لکڑیاں چراتا ہے

احمد منیب

میں تری بے رخی سے ڈرتا ہوں
جیسے واعظ قضا سے ڈرتا ہے
ایسی آندھی چلی ہے گلشن میں
اب تو ہر گل صبا سے ڈرتا ہے

ضیاءاللہ مبشر

روشن سوا تھا ماہ سے وہ رخ دم وصال
وہ نور تھا کہ آنکھ اٹھائی نہ جا سکی
کچھ بے کلی بھی دل کی چھپائی نہ جا سکی
کچھ لب پہ دل کی بات بھی لائی نہ جا سکی

کوثر علیمی صاحب

یہ چراغ دل بھی عجیب ہے کبھی بجھ گیا کبھی جل گیا
کبھی مل کے بھی رہا بے سکوں کبھی یاد سے ہی بہل گیا

ناصر احمد سید

انہیں زمیں سے اٹھاؤ یہ آبگینے ہیں
شکستہ لوگ نہیں ہیں یہ سب سفینے ہیں
تمام شب جو جلے ہیں نقیب شب بن کر
انہیں کے ہاتھ میں یہ صبح کے خزینے ہیں

عبدالکریم خالد

خوشبو چلی ہے ناز سے سرو وسمن کے اس طرف
دامن اٹھا کے آگئے ہم بھی چمن کے اس طرف
ہم گوش برآواز تھے جھپکی نہیں یہ آنکھ تک
دل بھی اٹھا کے رکھ دیا ترے سخن کے اس طرف
اے کاش ہوتے ہم اگر برگ گلاب ویاسمن
صحن چمن سے دیکھتے ہم آنکھ بن کر اس طرف

عبدالسلام اسلام

ظفر کی ہو رہی ہے یاد تازہ
کہ پھر گردش میں وہ جام غزل ہے
سحر پھوٹے نہ کیوں سوز سخن سے
منائی جا رہی شام غزل ہے

مرا خاموش آنسو ہے وکیل معنوی گویا
مرا دل مطمئن رہتا ہے اس کی ترجمانی سے

عبدالکریم قدسی

مٹ پایا نہ قسمت کا لکھا اب کے برس بھی
ان ہاتھوں کو بوسا نہ دیا اب کے برس بھی
زخموں پہ لگاتے ہیں نئے زخم یہ کہہ کر
واں یہ بھی ہوا وہ بھی ہوا اب کے برس بھی

صابر ظفر

اس زندگی سے آگے کوئی زندگی تو ہے
ہم دیکھیں یا نہ دیکھیں کوئی روشنی تو ہے

مبارک احمد عابد

جس کے سر پر ہر پل ہر جا سائے رب رحمان کے ہیں
ہم دیوانے ہم پروانے اس جانِ جانان کے ہیں
رنگِ بہاراں شہر نگاراں جس کے آنے سے سج جائے
صاحب سارے بستی والے عاشق اس مہمان کے ہیں

عبدالمنان ناہید

زندگی یونہی گزر جائے گی
رائیگاں ساری کی ساری جائیگی
مدت سے بازی لگا بیٹھا ہوں میں
یہ بازی بھی ہاری جائے گی

رشید قیصرانی

ان غم زدوں کا شاہ کرم کچھ خیال کر
لائے ہیں غم کی آگ میں آنسو ابال کر
کب سے ہے ترے در پہ ترا منتظر رشید
اپنی تمام لغزشیں جھولی میں ڈال کر

چوہدری محمد علی

مٹی میں مل کے زندہ جاوید ہو گئیں
وہ صورتیں جو اشک کے شیشے میں ڈھل گئیں

جس سے پوچھو وہی فرشتہ ہے
کیا کوئی آدمی نہیں ہم میں
مرے مالک کوئی بشارت دے
دل کی تبدیلیوں کے موسم میں

باقی صفحہ 6 پر

مرسلہ: قریشی محمد کریم صاحب

سردرد کی وجوہات

سر کا درد بہت ہی تکلیف دہ چیز ہے ایک اندازے کے مطابق دنیا کی کل آبادی کا چالیس یا بیس فیصد حصہ سردرد میں مبتلا ہے۔ صرف امریکہ میں ہی بیس ملین لوگ اس بیماری کا شکار ہیں چاہے وہ آرام کر رہے ہوں یا کام میں مصروف ہوں۔ سردرد کا نشانہ ضرور بنتے ہیں۔ عارضہ قلب، کینسر ایڈز کے بعد یہ بیماری زیادہ عام ہے۔ پچاس فیصد سے زیادہ مریض اس کی شکایت لے کر ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں ماہرین کا کہنا ہے کہ لوگ صرف سردرد سے ہی نہیں گھبرا جاتے بلکہ انہیں یہ خوف ستانے لگتا ہے کہ کہیں ان کے دماغ میں کوئی رسولی نہ ہو۔ ڈاکٹر گورڈن کا کہنا ہے کہ سردرد آپ کی جان نہیں لے سکتا۔ مگر وہ آپ کی زندگی اجیرن ضرور کرسکتا ہے۔ کیا یہ تمام تکالیف اٹھانا ضروری ہیں؟ نہیں ہرگز نہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اکثر لوگوں کو یہ معلوم ہی نہیں ہوتا کہ انہیں سر کا درد کیوں ہوتا ہے اکثر اس کی کوئی معمولی وجہ ہوتی ہے۔ مگر اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ضرورت سے زیادہ ادویات کھانا شروع کر دیتے ہیں۔ یا بالکل غلط دوا کھاتے ہیں۔ کچھ لوگ تو اس سردرد سے بالکل مایوس ہی ہو جاتے ہیں کہ اب اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔ برسوں پہلے ایسا ہو سکتا تھا مگر اب میڈیکل سائنس نے اتنی ترقی کر لی ہے کہ ہر درد کا علاج ممکن ہو گیا ہے۔ مگر یہ صرف علاج اور دوا پر منحصر ہے۔ اب علاج میں کافی تبدیلیاں آچکی ہیں۔

کچھ ڈاکٹر اب بھی ٹینشن کے سردرد کا علاج سائیکو تھراپی سے کرتے ہیں اگر آپ کا ڈاکٹر علاج صحیح طریقے سے نہیں کر رہا تو آپ کو چاہئے کہ آپ کسی اچھے سپیشلسٹ سے رجوع کریں۔ آخر سر کا درد ہوتا کیوں ہے؟ نئی تھیوری یہ ہے کہ اس کا تعلق دماغ اور نروس سسٹم سے ہے۔

ڈاکٹر گورڈن کا کہنا ہے کہ دوران خون کی تیزی یا سست رفتاری سے بھی سر کا درد شروع ہو جاتا ہے۔

سر کا درد چار قسم کا ہوتا ہے۔ آپ دیکھیں کہ آپ کس کا شکار ہیں۔

1۔ آئس پیک درد۔ تیزی سے آئس کریم کھانے سے ہو جاتا ہے۔ آئس کریم کو آہستہ آہستہ کھانا چاہئے۔

2۔ ٹی وی درد۔ یہ کئی گھنٹے فلم دیکھنے یا کمپیوٹر کی سکرین دیکھنے سے ہوتا ہے اس کا علاج یہ ہے کہ اکثر ٹی وی دیکھنے کے دوران تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد سکرین سے نظر ہٹا لیں۔

3۔ شوپر کی درد۔ یہ شاپنگ کے دوران ایک سٹور سے دوسرے سٹور پر جانے سے ہو جاتا ہے۔ علاج یہ ہے کہ شاپنگ روک کر تھوڑا آرام کریں اور کچھ کھا پی لیں۔

یہ کچھ ایسے سردرد ہیں جن کی وجوہات کوئی خاص نہیں ہوتیں۔ ہلکی اور سر دکھانے والی درد کا علاج اسپرین اور ٹائلونال سے کیا جا سکتا ہے۔ یہ تو روزمرہ کی سردرد ہے اور کوئی ایسا سنگین مسئلہ نہیں ہے۔ مگر پھر بھی کچھ لوگ اسے ایک مسئلہ ہی بنا لیتے ہیں۔ بجائے اس کے کہ وہ دو اسپرین کھا کر درد مٹائیں۔ گھنٹوں سوچتے رہتے ہیں کہ آخر یہ درد نہیں کیوں ہوا۔

اگر سر کا درد آپ کی زندگی کا حصہ بن چکا ہے۔ اور وہ ہفتے میں ایک دفعہ ضرور ہوتا ہے تو آپ کے لئے ضروری ہے کہ اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔ تاکہ وہ اس کا علاج کر سکے۔

اگر آپ کو اس قسم کا سردرد ہوتا ہے جو آپ کے کام کو متاثر کرتا ہے اور میل ملاقات میں فرق آتا ہے تو فوراً آپ اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔ اگر اس کی دوا سے آرام نہیں آتا تو کسی ٹیچنگ ہسپتال سے رجوع کریں۔ جہاں پر سردرد کا کا علاج کیا جا رہا ہو۔ یا ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں چلے جائیں۔ سردرد چاہے کبھی کبھی ہو یا اکثر۔ اس کی وجہ معلوم ہونا نہایت ضروری ہے۔

کئی دفعہ چوٹ لگنے سے شدید سردرد ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات کوئی خاص چیز کھانے سے سردرد شروع ہو جاتا ہے۔ کئی لوگوں کو پنیر کھانے سے درد ہونے لگتا ہے۔ ڈاکٹر اکثر کھانے کی چیزیں منع کر دیتے ہیں۔ ہم نے اکثر بھوکا رہنے والوں میں بھی شدید سردرد دیکھا ہے آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ آپ کو کس قسم کا سردرد ہے۔

4۔ ذہنی دباؤ کا سردرد۔ لاکھوں کی تعداد میں لوگ اس درد میں مبتلا ہیں۔ یہ درد گردن اور سر کے مسلز کے کھچاؤ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس درد کو ختم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ فکر کرنا کم کریں۔ اچھی باتیں سوچیں۔ گرم پانی سے نہائیں اور لمبی سیر کے لئے نکل جائیں۔ اگر اس سے بھی درد ٹھیک نہ ہو تو کوئی سردرد کی دوا کھا لیں۔ اگر یہ دوا بھی کام نہ کرے تو اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔

بہت سے سردرد زیادہ دوائیوں کے کھانے کی وجہ سے بھی ہوتے ہیں۔ مریض اکثر سردرد کے ٹھیک کرنے کے چکر میں کہ جلدی ٹھیک ہو جائے ضرورت سے زیادہ دوائیاں کھا لیتے ہیں کوئی دوا کھانے سے پہلے ہدایات ضرور پڑھ لیں اور کبھی بھی ضرورت سے زیادہ دوا نہ کھائیں۔

(بحوالہ روزنامہ ''کارکن'' لاہور 6 ستمبر 2005ء)

☆☆☆☆

رپورٹ: نصیر احمد طاہر صاحب

جماعت احمدیہ ہالینڈ کا 25واں جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ ہالینڈ کا 25واں جلسہ سالانہ 17، 18 اور 19 جون 2005 ''بیت النور'' نن سپیٹ میں منعقد ہوا۔ جلسہ گاہ کے لئے مشن ہاؤس سے ملحقہ ایک بڑے ہال کو حاصل کیا گیا تھا۔ ہالینڈ کے علاوہ بلجیئم، جرمنی، اور دوسرے ممالک کے افراد بھی شریک ہوئے۔ آخری دن کی حاضری تقریباً 688 رہی۔

پہلے مکرم امیر صاحب نے جلسہ سالانہ کے انتظامات کا جائزہ لیا اور بعض نصائح فرمائیں۔ ایک بجے بعد دوپہر پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ جس میں مکرم ھدایت اللہ ھبش صاحب نے لوائے احمدیت اور امیر صاحب ہالینڈ مکرم ہبۃ النور صاحب نے ہالینڈ کا قومی پرچم لہرایا۔

بعدہ مکرم حیدر علی صاحب ظفر مربی انچارج جرمنی نے تربیت کے موضوع پر حضرت مسیحِ موعود کے فرمودات کی روشنی میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

مرکزی نمائندہ مکرم ھدایت اللہ ھبش صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں ''دورِ حاضر میں دین حق کی ضرورت'' پر روشنی ڈالی۔ شام کو ایک دعوت الی اللہ سیمینار منعقد ہوا جس میں آج کل کے اس دور میں دعوت الی اللہ کے میدان میں میڈیا کی اہمیت کے متعلق مقررین نے چند مشورے دیئے۔

دوسرا روز

دوسرے دن کا پہلا اجلاس مکرم مولانا حیدر علی صاحب ظفر صاحب کی صدارت میں ہوا۔ پہلی تقریر مکرم نعیم احمد وڑائچ صاحب مربی انچارج ہالینڈ کی تھی جس میں انہوں نے دین حق پر آج کل ہونے والے اعتراضات کے مدلل جوابات دیئے۔ اس کے بعد مکرم سید الیاس بشیر احمد صاحب کی تقریر ہوئی جس کا موضوع تھا ''میرے فرقہ کے لوگ علم و معرفت میں کمال حاصل کریں گے''۔

سہ پہر بعد از نمازِ ظہر و عصر ڈچ احباب کے لئے خصوصی سیشن ہوا۔ جس میں مکرم امیر صاحب نے جماعت کا تعارف پیش کیا بعد ازاں مکرم عبدالحق صاحب نے ''مذہب اور حکومت کے معاملات کی علیحدگی'' کے موضوع پر تقریر کی اور پروجیکٹر پر تصویروں اور دوسری وضاحت کے ساتھ شاندار انداز میں اپنے مؤقف کو بیان کیا۔ اسی طرح ''دین حق میں عورت کے مقام'' اور ''بیت الذکر'' کے موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ اس سیشن میں مہمانوں کی کل تعداد 63 تھی۔ اس سیشن کے آخر پر ایک بنگالی دوست نے بیعت کر کے سلسلہ میں شمولیت کی۔

تیسرا روز

آخری روز کے پہلے اجلاس کی صدارت مکرم امیر صاحب بلجیئم نے کی اس میں مربی انچارج بلجیئم نے 'وصیت' کے موضوع پر سیر حاصل خطاب سے نوازا۔ بعد ازاں ذکرِ حبیب کے موضوع پر مولانا حیدر علی صاحب ظفر نے تقریر کی۔

اختتامی اجلاس کی صدارت مکرم ہدایت اللہ ھبش صاحب نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ ہالینڈ کی ایک مجلس ڈین بوش کو علمِ انعامی دیا گیا جو کہ کارکردگی کے لحاظ سے اول رہی تھی۔ اس کے بعد مکرم و محترم امیر صاحب نے احباب اور کارکنان کا شکریہ ادا کیا۔

اختتامی تقریر مکرم ہدایت اللہ ھبش صاحب نے کی جس میں آپس میں بھائی چارہ، نماز کی اہمیت، تلاوتِ قرآنِ کریم، M.T.A اور خطباتِ جمعہ کی اہمیت بیان کی اور عورتوں کے متعلق دینی تعلیم کے بارہ میں مغرب میں پائی جانے والی بعض غلط فہمیوں کا ازالہ کیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس جلسہ کے نیک اثرات مرتب فرمائے اور جلسہ کی برکات سے تمام شاملین کو حصہ دے۔ آمین

❁❁❁❁❁

(بقیہ صفحہ 5)

یہ شام رات گئے تک برپا رہنے کے بعد اپنی سہانی یادیں دلوں پر نقش کر کے اختتام پذیر ہوئی۔ اس تقریب کے آرگنائزر مکرم راجہ رفیق احمد صاحب اور مکرم راجہ رشید احمد صاحب پسران ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر مرحوم تھے۔ ان کے ساتھ ایم ٹی اے منتظمین نے حسن انتظام کے ساتھ ہر شعبہ پر خصوصی توجہ دی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔

(رپورٹ: عبدالستار خان صاحب)

ذکر الٰہی اور دعائیں

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

''اس تھوڑے سے وقت کو زیادہ سے زیادہ ذکر الٰہی اور دعاؤں میں صرف کرو۔ میں نے بتایا ہے کہ بعض مقامات مقدس ہوتے ہیں ربوہ بھی ایک مقدس مقام ہے جب رہنے والے بھی مقدس ہوں اور مقام بھی مقدس ہو اور دل بھی دعا میں لگا ہوا ہو تو دعا کی قبولیت میں کون سی کسر رہ جاتی ہے خدا تعالیٰ تو قدوس پہلے سے ہے۔ پس تم اپنے یہاں آنے کو زیادہ سے زیادہ موجب برکات بناؤ۔''

(الفضل 18 جنوری 1953ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 55801 میں ودراگو عبدالحئی

ولد ودراگو ہارون قوم موسی پیشہ مشنری عمر 38 سال بیعت 1987ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000 فرانک سیفا ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ودراگو عبدالحئی گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب برکینا فاسو گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر 55802 میں بتنگو عبدالرحمٰن

ولد بتنگو عیسیٰ قوم بیسا پیشہ زراعت عمر 43 سال بیعت 1999ء ساکن برکینیا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ موٹر سائیکل ایک عدد۔ 2۔ سائیکل ایک عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180000 فرانک ماہوار بصورت زراعت /تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بتنگو عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب برکینیا فاسو گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ برکینا فاسو

مسل نمبر 55803 میں سگڈا ابوبکر

ولد سگڈا اجبرئیل قوم موسی پیشہ کارپینٹر عمر 27 سال بیعت 2003ء ساکن برکینیا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ سائیکل ایک عدد۔ 2۔ ڈبل بیڈ ایک عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 فرانک ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سگڈا ابوبکر گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب برکینا فاسو گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ برکینا فاسو

مسل نمبر 55804 میں ایس ایم مطیع الرحمٰن

ولد شمس الرحمٰن مرحوم پیشہ Cultivation عمر 55 سال بیعت 1963ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین برقبہ 6.97 /ایکڑ مالیتی -/TK845000۔ 2۔ زمین برقبہ ایک ایکڑ مالیتی -/TK150000۔ 3۔ رہائشی زمین 0.03 /ایکڑ مالیتی -/TK600000۔ 4۔ مکان مالیتی -/TK800000۔ 5۔ بینک بیلنس -/TK1240000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK120000 سالانہ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK120000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ایس ایم مطیع الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 ایس ایم ریاض الحسن گواہ شد نمبر 2 ایس ایم عبدالمجید

مسل نمبر 55805 میں عشرت جہان

بیوہ سید منظور احمد پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور مالیتی -/TK76000۔ 2۔ بینک بیلنس -/TK10000۔ 3۔ حق مہر -/TK2000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK5000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عشرت جہاں گواہ شد نمبر 1 Mohd Jahidur Rahman گواہ شد نمبر 2 Abdul Khair

مسل نمبر 55806 میں احمد تبشیر چوہدری

ولد الحاج احمد توفیق چوہدری پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK70000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد تبشیر چوہدری گواہ شد نمبر 1 Mohd Jahidur Rahman گوہ شد نمبر 2 محمد ابوبکر

مسل نمبر 55807 میں نسیمہ اختر

زوجہ بشیر الرحمٰن پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت 1982ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین 14.5 ڈیسی مل مالیتی -/TK150000۔ 2۔ مکان مالیتی -/TK250000۔ 3۔ طلائی زیور 7 تولہ مالیتی -/TK60000۔ 4۔ پراپرٹی از والدین -/TK900000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK71700 سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیمہ اختر گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق گواہ شد نمبر 2 بشیر الدین وصیت نمبر 25076

مسل نمبر 55808 میں ناصرہ بیگم

بیوہ ظہور احمد مرحوم پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی زمین Katha 0.625 مالیتی -/TK190000۔ 2۔ زرعی زمین مالیتی -/TK4000۔ 3۔ بینک بیلنس -/TK62500۔ 4۔ طلائی زیور -/TK16000۔ 5۔ حق مہر بذمہ -/TK2000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت بینک نفع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد المحمود گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد

مسل نمبر 55809 میں فیروزہ بیگم

بیوہ مرزا علی مرحوم پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی مالیتی -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ مبلغ -/TK8000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فیروزہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز صادق گواہ شد نمبر 2 بشیر الدین وصیت نمبر 25076

مسل نمبر 55810 میں Asma Ahmad

زوجہ صالح احمد پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر

واکراہ آج بتاریخ 25-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ نقد رقم -/TK800000۔2۔ طلائی زیور 4 تولہ مالیتی -/TK40000۔3۔حق مہر -/TK25000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Asma Ahmad گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد عبدالغنی گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق

مسل نمبر 55811 میں محمد فرہاد حسین

ولد سکندر علی سرکار پیشہ معلم سلسلہ عمر 39 سال بیعت 1993ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی اراضی 0.63/ ایکڑ مالیتی -/TK200000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK2971 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ مبلغ -/TK4000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد فرہاد حسین گواہ شد نمبر 1 محمد حبیب الرحمٰن بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم اللہ بنگلہ دیش

مسل نمبر 55812 میں عبدالخالق مولا

ولد مرحوم عبدالرحمٰن مولا پیشہ زراعت عمر 59 سال بیعت 1980ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رہائشی مالیتی -/TK50000۔ 2۔ رہائشی بلڈنگ مالیتی -/TK60000۔3۔Tin Shad مکان مالیتی -/TK8000۔4۔زرعی رقبہ 3.28/ ایکڑ مالیتی -/TK870000۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK15000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالخالق مولا گواہ شد نمبر 1 محمد یونس علی بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محمد مظفر حسین بنگلہ دیش

مسل نمبر 55813 میں انجمن بیگم

زوجہ علی اصغر پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی Katha 7.5 مالیتی -/TK37500۔ 2۔طلائی زیور مالیتی -/TK8000۔3۔حق مہر -/TK1000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ انجمن بیگم گواہ شد نمبر 1 ایس اے محمد المحمود بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد بنگلہ دیش

مسل نمبر 55814 میں ابوالخیر

ولد عبدالصمد مرحوم پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1978ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 0.04/ ایکڑ مالیتی -/TK200000۔ 2۔ رہائشی مکان 0.06/ ایکڑ مالیتی -/TK20000۔ 3۔زرعی زمین 1-89/ ایکڑ مالیتی -/TK280000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK7750 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/TK6000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ابوالخیر گواہ شد نمبر 1 محمد ابوبکر Akanda بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Mohd Jahidur بنگلہ دیش

مسل نمبر 55815 میں طاہر الدین

ولد رحیم الدین احمد پیشہ مربی سلسلہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK3160 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر الدین احمد گواہ شد نمبر 1 کشور علی مولا بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محمد شہاب الدین بنگلہ دیش

مسل نمبر 55816 میں علی احمد

ولد مرحوم حاتم علی پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت 1965ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان مالیتی -/TK30000۔ 2۔ زرعی اراضی مالیتی -/TK200000۔ 3۔ رہائشی بلڈنگ مالیتی -/TK150000۔ 4۔ مویشی مالیتی -/TK15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK12000 سالانہ آمد از جائید بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد علی احمد گواہ شد نمبر 1 محمد مطیع الرحمٰن بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محمد توحید الاسلام بنگلہ دیش

مسل نمبر 55817 میں

Mahmud Ahmad Sumon

ولد Shahid Ahmad پیشہ معلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK3156 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mahmud Ahmad Sumon گواہ شد نمبر 1 محمد تصدق حسین بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 سید عبدالغنی بنگلہ دیش

مسل نمبر 55818 میں محمد اکرام الاسلام

ولد محمد عبدالعزیز پیشہ مربی سلسلہ عمر 27 سال بیعت 2001ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK3160 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اکرام الاسلام گواہ شد نمبر 1 محمد تصدق حسین بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 شاہ عبدالغنی بنگلہ دیش

مسل نمبر 55819 میں

SK.Mustafizur Rahman

پیشہ مربی سلسلہ عمر 22 سال بیعت ...... ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK3160 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔ العبد SK.Mustafizur Rahman گواہ شدنمبر1 محمد تصدق حسین بنگلہ دیش گواہ شدنمبر2 شاہ عبدالغنی بنگلہ دیش

مسل نمبر 55820 میں رئیس احمد

ولد عبدالرشید مرحوم پیشہ مربی سلسلہ عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK3160/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رئیس احمد گواہ شدنمبر1 محمد تصدق حسین گواہ شدنمبر2 شاہ عبدالغنی

مسل نمبر 55821 میں شریف احمد

ولد محمد مرزا علی مرحوم پیشہ بنگلہ دیش عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK3160/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شریف احمد گواہ شدنمبر1 محمد تصدیق بنگلہ دیش گواہ شد نمبر2 شاہ عبدالغنی بنگلہ دیش

مسل نمبر 55822 میں قمر احمد

ولد عبدالقادر خان قوم گرمانی پیشہ انجینئر عمر49 سال بیعت 1982ء ساکن ملیر کینٹ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان کراچی مالیتی -/5000000 روپے۔ 2۔ آفس کراچی مالیتی -/1000000 روپے نصف حصہ پارٹنر شپ۔ 3۔ کاروبار مالیتی -/3700000 روپے۔ 4۔ کار مالیتی -/600000 روپے۔ جس پر قرض -/300000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/46000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر احمد گواہ شدنمبر1 عرفان فراز ولد سرفراز احمد گواہ شدنمبر2 کاشف شہزاد وصیت نمبر 32728

مسل نمبر 55823 میں نگہت بشیر

بنت بشیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نگہت بشیر گواہ شدنمبر1 بشیر احمد وصیت نمبر 27468 والد موصیہ گواہ شدنمبر2 کاشف شہزاد دہڑوی وصیت نمبر 32728

مسل نمبر 55824 میں ثمینہ ناز

بنت محفوظ احمد پڈا قوم پڈا پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ ناز گواہ شدنمبر1 عدنان احمد ولد محفوظ احمد گواہ شدنمبر2 سعید احمد وصیت نمبر 18355

مسل نمبر 55825 میں ارشاد علی

ولد بنیاد علی قوم سید پیشہ ملازمت عمر47 سال بیعت 1992ء ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 84 مربع گز -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارشاد علی گواہ شدنمبر1 سید مقبول جاہ وصیت نمبر 26051 گواہ شدنمبر2 میاں عبدالمجید ولد میاں محمد جمیل مرحوم

مسل نمبر 55826 میں عمار حسن

ولد اشتیاق حسن قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمار حسن گواہ شدنمبر1 محمد افضل خواجہ وصیت نمبر 32267 گواہ شدنمبر2 ملک انس ربانی وصیت نمبر 28289

مسل نمبر 55827 میں چوہدری محمود احمد

ولد چوہدری غلام نبی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 12/1 ایکڑ اراضی واقع گوٹھ گلشاہ ضلع بدین مالیتی -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمود احمد گواہ شدنمبر1 عمران اطہر وصیت نمبر 28049 گواہ شدنمبر2 طاہر محمود ولد مبارک محمود کراچی

مسل نمبر 55828 میں رفیق الرحمٰن

ولد محمد فضل احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیق الرحمٰن گواہ شدنمبر1 سید تنویر احمد بخاری وصیت نمبر 28038 گواہ شدنمبر2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 55829 میں ظہیر احمد

ولد مقبول احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر احمد گواہ شدنمبر1 عامر خلیل ڈار ولد محمد خلیل ڈار گواہ شدنمبر2 محمد احمد ڈار ولد محمد جمیل ڈار

مسل نمبر 55830 میں زاہدہ علوی

بیوہ ایم مختار احمد علوی مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ خاوند مکان واقع لانڈھی کا 1/8 حصہ مالیتی -/43750 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/50000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 1/2 مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی

رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ علوی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر الطاف الرحمٰن ولد مختار احمد علوی مرحوم گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر لطف المنان ولد مختار احمد علوی مرحوم

مسل نمبر 55831 میں رب نواز عاصم

ولد محمد بخش قوم جوئیہ پیشہ معلم عمر 33 سال بیعت 1991ء ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2900 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رب نواز عاصم گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد پال ولد خدا بخش گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد بھٹہ ولد عبد الرحمٰن بھٹہ

مسل نمبر 55832 میں شکیل احمد

ولد میاں حبیب احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 سعید احمد مغل ولد صدیق احمد مغل گواہ شد نمبر 2 عاطف مقبول ولد مقبول احمد

مسل نمبر 55833 میں سعید احمد مغل

ولد محمد صدیق مغل قوم مغل پیشہ ڈرائیور عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد مغل گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد میاں حبیب احمد گواہ شد نمبر 2 عاطف مقبول ولد مقبول احمد

مسل نمبر 55834 میں امتہ المتین

زوجہ حمید احمد شاہد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی واقع مالومہلے 3 کنال 7 مرلے میرا حصہ ضلع سیالکوٹ مالیتی -/125000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور -/35980 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 حمید احمد شاہد وصیت نمبر 30697 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد حمید احمد شاہد

مسل نمبر 55835 میں قمر النساء

زوجہ نعیم شاہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/34800 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قمر النساء گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 33162 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود وصیت نمبر 33471

مسل نمبر 55836 میں بشارت احمد مغل

ولد سراج دین مغل قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت 1988ء ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ رہائشی مکان برقبہ 120 گز مالیتی اندازاً -/4000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد مغل گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد بھٹی وصیت نمبر 32169 گواہ شد نمبر 2 عاطف مقبول ولد مقبول احمد

مسل نمبر 55837 میں ثمینہ پروین

زوجہ بشارت احمد مغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 140 گرام مالیتی -/140000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ پروین گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد مغل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد بھٹی ولد غلام محمد بھٹی

مسل نمبر 55838 میں ولی رضا مغل

ولد بشارت احمد مغل قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت 1988ء ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ولی رضا مغل گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد مغل والد موصی گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد بھٹی ولد غلام محمد بھٹی

مسل نمبر 55839 میں عائشہ مغل

بنت بشارت احمد مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 1988ء ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ مغل گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد بھٹی ولد غلام محمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد مغل والد موصیہ

مسل نمبر 55840 میں وقار احمد مغل

ولد بشارت احمد مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد مغل والد موصی گواہ شد نمبر 2 ولی رضا ولد بشارت احمد مغل

مسل نمبر 55841 میں اویس احمد مغل

ولد بشارت احمد مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت 1988ء ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے

مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اویس احمد مغل گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد بھٹی ولد غلام محمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد مغل والد موصیہ

مسل نمبر 55842 میں نذیر احمد بھٹی

ولد غلام محمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعظم ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 100 گز مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 60 گز مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد بھٹی وصیت نمبر 32169 گواہ شد نمبر 2 عاطف مقبول ولد مقبول احمد

مسل نمبر 55843 میں شیخ محمد شفیق

ولد شیخ محمد بشیر مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ محمد شفیق گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد بھٹہ ولد عبدالرحمٰن بھٹہ گواہ شد نمبر 2 عاطف مقبول ولد مقبول احمد

مسل نمبر 55844 میں فہیم الدین وسیم

ولد حمید الدین خوشنویس قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہیم الدین وسیم گواہ شد نمبر 1 توحید احمد ولد خلیل احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد بھٹی ولد غلام محمد بھٹی

مسل نمبر 55845 میں مجیب الدین امجد

ولد حمید الدین خوشنویس قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجیب الدین امجد گواہ شد نمبر 1 توحید احمد ولد خلیل احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 فہیم الدین وسیم ولد حمید الدین خوشنویس

مسل نمبر 55846 میں عارف منور

ولد چوہدری منور احمد قوم سندھو پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ تین عدد دکانیں واقع جناح روڈ کراچی مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ 2۔ سرمایا کاروبار اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عارف منور گواہ شد نمبر 1 اسد سعید وصیت نمبر 30104 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 55847 میں فائزہ کرن

بنت ریاض احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ کرن گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد بٹ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 55848 میں عالیہ مبارکہ

بنت ریاض احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ مبارکہ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

درخواست دعا

مکرم محمد نصر اللہ خاں صاحب کریم پارک لاہور کی والدہ محترمہ اور ان کے بھائی مکرم محمد ظفر اللہ صاحب آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفا کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

یہ مقام مقدس ہے

حضرت مصلح موعود نے خطبہ جمعہ 26 دسمبر 1952ء کو فرمایا:۔

''اس وقت ربوہ ہی ایک ایسا مقام ہے جہاں کے رہنے والوں کی اکثریت خدمت دین کیلئے لگی ہوئی ہے۔ اس لئے یہ مقام بھی مقدس ہے اور اسے آئندہ ایک زمانہ تک کیلئے دین کا مرکز بنایا گیا ہے اور یہاں کے رہنے والے بھی مقدس ہیں کیونکہ وہ اس کی تقدیس میں مدد دے رہے ہیں۔ یہاں کے رہنے والوں کی اکثریت خدمت دین میں لگی ہوئی ہے بے شک جہاں تک انسان کا سوال ہے وہ کمزور ہوتا ہے اور اس سے کمزوریاں سرزد ہوتی رہتی ہیں اسی طرح اگر یہاں کے رہنے والوں میں بعض کمزوریاں پائی جاتی ہوں تو توبہ و استغفار سے خدا تعالیٰ ان کمزوریوں کو معاف کردے گا۔ ایسے مقام پر آکر وقت ضائع کرنا نہایت افسوسناک امر ہوتا ہے۔''

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 1953ء)

عطیہ خون۔ دلچسپ معلومات

☆17 سے 60 سال کے درمیان ہر صحت مند شخص عطیہ خون دے سکتا ہے۔

☆ہمارے جسم کے اندر نیا خون بننے کا عمل ہمہ وقت جاری رہتا ہے اور پرانا خون ختم ہوتا رہتا ہے۔

☆خون کے سرخ ذرات یا خلیوں کی زیادہ سے زیادہ عمر 120 دن ہوتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں جو خون آج ہماری رگوں میں گردش کر رہا ہے یہ 120 دن پہلے موجود نہیں تھا۔

☆تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ باقاعدہ عطیہ خون دینے والے افراد میں دل کے دوروں کا امکان بہت کم ہو جاتا ہے۔

☆ہر صحت مند شخص ہر 56 دن کے بعد باآسانی عطیہ خون دے سکتا ہے۔

☆نور العین مرکز عطیہ خون میں رجسٹرڈ تھیلیسیمیا اور ہیموفلیا اور ایسے دوسرے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جن کو باقاعدہ طور پر خون کی فراہمی ضروری ہے۔

☆ عطیہ خون کی گئی ایک بوتل سے مختلف پراڈکٹس بنائی جاتی ہیں جو مختلف مریضوں کے کام آسکتی ہیں۔

(نگران مرکز عطیہ خون)

ولادت

محترم انور اقبال ثاقب صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محمد اقبال شمس صاحب عملہ حفاظت خاص لندن کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 19 دسمبر 2005ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام شجاع الدین شمس تجویز ہوا ہے نومولود مکرم مبشر احمد صاحب اختر مرحوم کا پوتا اور مکرم نذیر احمد ناصر صاحب آف گوجرانوالہ کا نواسا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بیٹے کو اپنے حفظ وامان میں رکھے نیک، صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

خبریں

مستحکم اور جمہوری پاکستان دنیا کے مفاد میں ہے

امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ مستحکم اور جمہوری پاکستان دنیا کے مفاد میں ہے۔3مارچ کو امریکی صدر کا طیارہ پونے نو بجے چکلالہ ایئر بیس پر اترا تو وزیر خارجہ محمود قصوری نے استقبال کیا۔بش کا قافلہ 5جہازوں پر مشتمل تھا۔بش کی آمد سے قبل چکلالہ ائیر بیس پر تمام مواصلاتی نظام جام کر دیا گیا تھا اور اسلام آباد آنے والی پروازیں 6 گھنٹے پہلے بند کر دی گئی تھیں۔

پاکستان سے ایٹمی پھیلاؤ پر تشویش امریکی

وزیر خارجہ کنڈولیزا رائس نے کہا ہے کہ پاکستان سے ایٹمی پھیلاؤ پر تشویش ہے۔دہشت گردی کے خلاف مزید کارروائی کرنا ہوگی۔

ملک بھر میں مکمل ہڑتال

توہین آمیز خاکوں اور بش کی آمد کے خلاف ملک بھر میں مکمل ہڑتال اور ٹریفک جام رہی لاہور میں سکیورٹی کے سخت ترین انتظامات تھے۔15ہزار اہلکار تعینات کئے گئے تھے۔کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔نجی تعلیمی ادارے بند رہے۔اور سرکاری دفاتر میں حاضری کم رہی۔کچھ مقامات پر گرفتاریاں ہوئیں۔کراچی اور راولپنڈی میں لاٹھی چارج ہوا اور متعدد افراد گرفتار کرلئے گئے۔جی ٹی روڈ اور سپر ہائی وے بلاک کر دی گئی۔فیصل آباد گوجرانوالہ، گجرات، سرگودھا، جھنگ اور ملتان میں کاروبار زندگی معطل رہا۔راولپنڈی میں موتی مسجد سے نکلنے والی ریلی کو روکنے کی کوشش کی گئی۔تھانہ گنج منڈی کے ایس ایچ او نے نمازیوں سے بھری مسجد کو تالا لگادیا۔اورلوگوں کے مشتعل ہونے پر معافی مانگ لی۔کئی شہروں میں پولیس نے مظاہرین پر لاٹھی چارج کیا اور آنسو گیس پھینکی۔کوئٹہ میں توڑ پھوڑ کی گئی۔

20روپے کلو چینی

وزیر اعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ پنجاب کے 5لاکھ غریب خاندانوں کو 20روپے کلو چینی مہیا کی جائے گی۔ہر خاندان کو 2کلو کا تھیلا ملے گا۔ڈی سی او شفاف تقسیم کے ذمہ دار ہوں گے۔

عشائیہ میں شرکت کی دعوت مسترد

متحدہ اپوزیشن نے حکومت کی طرف سے امریکی صدر بش کے اعزاز میں عشائیے کی تقریب میں شمولیت امریکی پالیسیوں پر احتجاج کرتے ہوئے مسترد کر دی ہے۔

بھارت کو ایف16 اور ایف18 کی پیشکش

امریکہ نے بھارت کو جدید ترین لڑاکا ایف16 اور ایف18 طیارے فروخت کرنے کی پیشکش کی ہے۔امریکی وزارت دفاع پینٹاگون نے کہا ہے کہ یہ فیصلہ دونوں ملکوں کے بڑھتے ہوئے سٹرٹیجک تعلقات اور بھارت کی جنگی ضروریات سامنے رکھتے ہوئے کیا ہے۔

یوم تحریک جدید

امراء وصدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ 7۔اپریل 2006ء بروز جمعۃ المبارک ''یوم تحریک جدید'' منانے کا اہتمام فرمائیں اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

نادار اور غریب طلباء کی امداد سے اللہ کے فضل کا حصول

جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے چھوٹی سے چھوٹی نیکی کا موقع بھی ضائع نہیں ہونے دیتی۔جہاں یہ ایک عظیم نیکی ہے۔وہاں قرآن کریم اور آنحضور ﷺ کا فرمان بھی ہے۔کہ ہر مرد وعورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔اور خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جو پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے۔اور اس جماعت میں ایسے افراد بھی ہیں جو اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر سکتے۔ایسے نادار مستحق اور غریب طلباء کے لئے صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ایک شعبہ (امداد طلبہ) قائم ہے۔یہ شعبہ خالصۃً افراد جماعت کی طرف سے عطیات کے ذریعے کام کرتا ہے۔اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس کارخیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور نادار اور غریب طلبہ کی تعلیم کے لئے اس فنڈ میں رقم بھجوائیں تا کہ کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت دے آمین۔یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء (نظارت تعلیم) یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ بمد امداد طلباء بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

اعلان داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں مندرجہ ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔طلبا فوری رابطہ کریں۔

1۔آٹو مکینک AM-8 2۔آٹو الیکٹریشن AE-4
3۔جنرل الیکٹریشن GE-4 4۔ووڈ ورک ww-2
5۔ریفریجریشن وائیر کنڈیشننگ R.A.C-3
6۔پلمبرنگ اینڈ سینٹری ورکس
7۔گیس اینڈ الیکٹرک ویلڈنگ

کلاسز 11فروری 2006ء سے شروع ہو چکی ہیں۔مزید تاخیر نہ کریں۔

اوقات کار برائے کلاسز

آٹو مکینک، ریفریجریشن وائیر کنڈیشننگ، ووڈ ورک
صبح 8:00 بجے تا 12:30 بجے دوپہر
آٹو الیکٹریشن، جنرل الیکٹریشن
سہ پہر 4:00 بجے تا 8:00 بجے شام

داخلہ فارم ادارہ ہذا سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔جنہیں مکمل طور پُر کرنے کے بعد بمعہ 4عدد پاسپورٹ سائز تصاویر، شناختی کارڈ کی کاپی تعلیمی دستاویزات کے ساتھ صدر صاحب حلقہ سے تصدیق کروا کر مورخہ 28مارچ 2006ء تک ادارہ ہذا میں جمع کروا دیں۔بعد میں موصول ہونے والی اور نامکمل درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 6مارچ

طلوع فجر	5:07
طلوع آفتاب	6:28
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	6:12

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم ہارون الرشید صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ، بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں اضلاع بہاولنگر وبہاولپور کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

باضمے کالذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔بدہضمی۔اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

50 سالہ تجربہ : HOLISMOPATHY
پرانے چھپے وضدی عسیر العلاج امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ربوہ
047-6212694 Mob: 0333-6717938

جرمن زبان سیکھیے
برائے رابطہ۔دارالرحمت غربی ربوہ 047-6213372
0300-7702423, 0333-6715543

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

Govt. LIC No. 3111 LHR
تمام انٹرنیشنل/ڈومیسٹک ٹکٹوں پر خصوصی رعایت
احمد الفضل ٹریولز
14مری رحیم کمپلیکس مین مارکیٹ گلبرگ II لاہور
فون آفس 042-5752796 فیکس 042-5750480
موبائل 0300-8481781

C.P.L 29-FD

برائے فروخت
Honda- Accord ہنڈا ایکارڈ
جینوئن سفید کلر، اے ون کنڈیشن
C.N.G ماڈل 1987ء
رابطہ: راؤ عبدالجبار ڈیلر صوفی گھی وایجنسی
فون: 6211152 موبائل: 0300-7700739

Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر وقار احمد مغل
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

ٹوینکل سٹار نرسری سکول
☆ربوہ میں پہلی بار نرسری کلاسز کیلئے ٹوینکل سٹار نرسری سکول کا آغاز ☆ جس میں آپ کے بچوں کیلئے
☆ تدریس کی بہترین سہولت...... کیونکہ بہترین تعلیم آپ کے بچے کا حق ہے۔☆ ایئر کنڈیشنڈ کلاس رومز
☆ اعلیٰ تعلیم یافتہ سٹاف ☆ تمام کلاس رومز میں کمپیوٹر معلوماتی تفریحی سی ڈیز اور آڈیو کیسٹس
☆ بچوں کی تفریح کیلئے وسیع لان، کھلونے اور جھولے (میری گراؤنڈ سوینگو، کی۔ساسلائیڈز وغیرہ)
☆ سلسلہ کے کارکنان کے بچوں کیلئے خصوصی رعایت۔
نو ہوم ورک بچے کی تعلیمی پراگرس سکول کی ذمہ داری
جونیئر نرسری، سینئر نرسری اور پریپ کلاس میں ایڈمشن شروع ہیں
فارم سکول سے دستیاب ہیں۔ (دفتری اوقات کار 9:00 بجے سے لیکر 1:00 بجے دوپہر تک)
15۔ناصر آباد شرقی ربوہ فون نمبر: 6211800 Email:starrbw@hotmail.com